قرآن کا سبق - 18c: ابراھیم علیہ السلام کی آزمائش اور کامیابی (البقرۃ:124)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مختلف آزمائشوں کے ذریعے آزمایا۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے امام (لیڈر، قائد) بنایا تھا۔
- اللہ تعالیٰ کا قیادت اور لیڈرشپ کا وعدہ ظالموں اور غلط کام کرنے والوں کے لیے نہیں ہے۔

تلاوت و تشریح:

وَاِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ
اور جب	آزمایا	ابراہیم علیہ السلام کو	1 اس کے رب نے	چند باتوں سے	2 تو اس نے پورا کر دیا انہیں،
اور جب ابراہیم علیہ السلام کو آزمایا اس کے رب نے					

قَالَ	اِنِّىْ جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ
(اللہ نے) فرمایا:	بیشک میں بنانے والا ہوں تجھے	لوگوں کے لیے	امام، 3	(ابراہیمؑ نے) کہا:	4 اور میری اولاد سے (بھی)،

قَالَ	لَا يَنَالُ	عَهْدِى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾
(اللہ نے) فرمایا:	نہیں پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو۔

1 حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک سچے مسلمان یعنی اللہ کے کامل فرماں بردار بندے تھے۔ قرآن مجید نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مثالی عبادت گزاری اور فرماں برداری کے متعدد واقعات بیان کیے ہیں۔

2 اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بہت سے مشکل حالات اور آزمائشوں کے ذریعے آزمایا اور وہ ان سب میں کامیاب ہوئے۔ مثال کے طور پر خود ان کے والد ان کے خلاف تھے، بادشاہ کے حکم پر انہیں آگ میں ڈالا گیا پھر اللہ نے انہیں بچایا۔ انہیں اپنا شہر چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ انہوں نے صحرا، پہاڑ اور وادیوں کا مشکل سفر کر کے مکہ کی جانب ہجرت کی، مکہ کی بنجر وادی میں اپنے گھر والوں کو چھوڑنا پڑا، بڑھاپے کی عمر میں انہیں اپنے بیٹے کی قربانی دینے کا حکم دیا گیا، وغیرہ۔

3 اس میں یہود کے ساتھ ساتھ مشرکین کے لیے بھی یاد دہانی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان کے سچے ایمان، اللہ سے محبت اور فرماں برداری کی وجہ سے ساری انسانیت کا امام اور لیڈر بنایا گیا تھا۔ اس امامت و قیادت میں غلط کام کرنے والوں کا کوئی حصہ نہیں ہے۔

4 اسلام کی نظر میں ان تعلقات یا رشتہ داریوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے جو ایمان و عقیدہ اور اطاعت و فرماں برداری پر قائم نہ ہوں۔ اگر کوئی نسل ایمان و عقیدہ سے ہٹ جائے تو اسلام اس کو اپنی پچھلی نسل سے جدا اور الگ کر دیتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام سے کیا گیا امامت و قیادت کا وعدہ غلط کام کرنے والوں تک نہیں پہنچے گا۔

حدیث: مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! سب سے زیادہ آزمائش کس پر آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: "انبیاء اور رسولوں پر، پھر جو ان کے بعد مرتبہ میں ہیں، پھر جو ان کے بعد ہیں۔ بندے کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے، اگر بندہ

اپنے دین میں مضبوط ہے تو اس کی آزمائش بھی سخت ہوتی ہے، اور اگر وہ اپنے دین میں نرم ہوتا ہے تو اس کے دین کے مطابق ہی آزمائش ہوتی ہے، پھر آزمائش بندے کے ساتھ ہمیشہ رہتی ہے یہاں تک کہ بندہ روئے زمین پر اس حال میں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا"۔(ترمذی:2398)

غور و فکر:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امام بنایا گیا تھا اس لیے کہ وہ مخلص اور سچے مسلم تھے۔ اللہ کے احکام کو پورا کرنے میں وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹے، چاہے کتنا ہی مشکل حکم کیوں نہ ہو۔
- جو لوگ غلط کام کرتے ہیں انہیں اپنے عظیم آباء و اجداد سے یا اپنے رسولوں سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔
- اللہ کے وعدوں پر ذرہ برابر بھی شک کیے بغیر مضبوط ایمان رکھنا اور اس کی ہدایات پر عمل کرنا بڑے بہترین اجر کا سبب بنتا ہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں ہماری طاقت سے زیادہ مت آزمایئے، آپ نے ہمارے مقدر میں جو آزمائشیں لکھی ہیں ان میں کامیاب ہونے میں ہماری مدد فرمایئے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں مشکل حالات میں اور زندگی کی آزمائشوں پر صبر کرنے کے اجر و ثواب کو یاد رکھوں گا۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
كَلِمَة	كَلِمَات	بات
إِمَام	أَئِمَّة	امام
ذُرِّيَّة	ذُرِّيَّات	اولاد، نسل
عَهْد	عُهُوْد	عہد

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
س	ع ھ د	عَهِدَ	يَعْهَدُ	اِعْهَدْ	عَاهِد	مَعْهُوْد	عَهْد	عہد لینا
ض	ظ ل م	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
قا	ق و ل	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
اِخ+	ب ل و	اِبْتَلَى	يَبْتَلِي	اِبْتَلِ	مُبْتَلٍ	مُبْتَلًى	اِبْتِلَاء	آزمانا
أسـ+	ت م م	أَتَمَّ	يُتِمُّ	أَتْمِمْ	مُتِمّ	مُتَمّ	إِتْمَام	پورا کرنا

مشقی سوالات

1. حضرت ابراہیم علیہ السلام جن مختلف آزمائشوں سے گزرے ہیں ان کی کچھ مثالیں دیجیے۔
2. اللہ تعالیٰ نے کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لیڈر اور امام کیوں بنایا تھا؟
3. امامت و قیادت کا وعدہ برے اور غلط کام کرنے والوں کو کیوں نہیں پہنچے گا؟

کلاس پروجیکٹ: ایک نقشہ لے کر اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے سفر کے راستوں پر اور ان تمام جگہوں پر مارک لگایئے جہاں جہاں کا انہوں نے سفر کیا۔ ان کے سفر کے دوران واقع جگہوں کا جغرافیہ اور وہاں بسنے والے لوگوں کی بھی وضاحت کیجیے۔